www.novelsclubb.com
برداشت
وردہ اشرف

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

اسلام وعلیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

پیش لفظ

کیسے ہیں آپ سب امید ہیں سب خیریت سے ہونگے اللہ سبحانہ وتعالیٰ ہمیں ایمان وصحت کی

بہترین حالتوں میں رکھیں آمین۔

زندگی اوراس کی حقیقتوں پر مبنی تحریر کو لکھنا نہ صرف میرا شوق ہے بلکہ جذبہ ایمانی بھی ہے

میرا مقصد ہم سب کو مسلم بھائی بہن بنانا ہے

اس سے پہلے میں رب تعالٰی کے فضل وکرم سے **نماز اور قرآن** اور **حجابی لڑکی** پر آرٹیکل لکھ چکی ہو

اس کے علاوہ ایک پوری کتاب **زندگی** پر بھی لکھ چکی ہوں

آپ کو یہ سب بتانے کا محض اتنا سا مقصد ہے کہ آئیں میرے ساتھ ان تحریروں کو پڑھ کر رب کا

بندہ بننے کا سفر شروع کریں

آپ کا اور میرا اندیکھا لیکن روح سے روح تک کا ساتھ ہو گا انشاءاللہ

www.novelsclubb.com

آئیں اپنی اپنی روحانی غذا کا اہتمام کریں اور آخرت میں جنت کا حصول یقینی بنائیں

یہ سب میرے انسٹا گرام پیج پر دستیاب ہیں الحمدللہ۔

https://instagram.com/wardaashraf_the_writer?igshid=ZDdkNTZiNTM=

اس تحریر برداشت و یکجہتی کا خصوصی مقصد ایک پر امن معاشرہ تشکیل دینا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو صراط مستقیم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائیں۔

موضوع: برداشت و یک جہتی

"جس دن ہم یہ سمجھ جائیں گے کہ سامنے والا غلط نہیں صرف اس کی سوچ ہم سے الگ ہے اس دن زندگی سے بہت سے غم اور دکھ ختم ہو جائیں گے۔"

www.novelsclubb.com

بانو قدسیہ

صبر اور برداشت دو ایسی عبارتیں ہیں جو اگر ابن آدم اختیار کرلے جو اگر ابن آدم ان کا مطلب جان لے تو ایک کامیاب مستحکم گھرانہ بلکے نہ صرف گھرانہ بلکے معاشرہ بھی تشکیل پا سکتا ہے

ہم لوگ ایک دوسرے کو نیچے لگانے میں لگے ہوئے ہیں میری ٹانگ اوپر ہو یہ لائن ہم نے اتنی کوئی سیریس لے لی ہے کہ الامان

آج جہاں دیکھو یا جس سے سنو فلاں بھائی جائیداد پر لڑ رہے ہیں فلانی بہن نے مقدمہ کر دیا

فلانی ساس نے بہو کو گھر سے نکال دیا، فلانی بہو بیٹے کو لے کر الگ ہو گئی

فلانی اولاد نے ماں باپ کو بڑھاپے میں چھوڑ دیا۔ فلانے شوہر نے بیوی کو طلاق دے دی، فلانی بیوی نے خلاء کا کیس کر دیا، فلاں نے ڈپریشن میں خودکشی کر لی، بلاح بلاح بلاح

یہ سب صرف ایک وجہ سے ہوتا ہے اور وہ ہے ہماری خود ساختہ بنائی ہوئی انا کی دیواریں ہم نے اپنی انا کی دیواروں میں ایسا پکا سیمنٹ استعمال کیا ہے کہ وہ ٹوٹتی ہی نہیں ضمیر جتنا مرضی کوڑے برساتا رہے ہم نے جھکنا ہی نہیں ہے لوہے کے پکے والے راڈ بنتے جا رہے ہیں ہم

ایسا کیوں ہے کیونکہ

www.novelsclubb.com

ہم لوگ ہر بات میں یہ سوچتے ہیں کہ اس نے یہ کیوں بولا، اس نے ایسا کیسے سوچا؟ وہ ہوتا کون ہے؟

نہیں تم نے تو میری بات سمجھی ہی نہیں ہے بلاح بلاح۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اصل میں ان باتوں میں کسی کا قصور نہیں ہوتا ہے یہ فطرت ہوتی ہے فطرت انسانی، کہ ہمیں اپنی بات صحیح اور دوسرے کی غلط لگتی ہے اور فطرت بدلی نہیں جاسکتی۔۔۔۔۔۔ہاں اس پر کنٹرول حاصل کیا جاسکتا ہے

اصل بات پتہ ہے کیا ہے؟؟

اصل بات ہوتی ہے کہ ہم خود کیا چاہتے ہیں کہ اگرچہ ہم لڑنا چاہتے ہیں یا بنا کر رکھنا چاہتے ہیں، اگرچہ ہم بات ختم کرنا چاہتے ہیں یا رائی کا پہاڑ بنانا چاہتے ہیں؟؟

دنیا میں کوئی بھی انسان ایک دماغ والا اور ایک سوچ والا نہیں ہوتا ہر دو لوگ خواہ وہ کسی بھی رشتے میں بندھے ہو خواہ وہ ماں کا اور اولاد کا ہو، بیوی شوہر کا، بہن بھائی کا سب کی سوچ سب کی پسند سب کی رائے الگ ہوتی ہیں

www.novelsclubb.com

ضرورت اس بات کی ہے کہ ہمیں ایک دوسرے کی رائے کو اہمیت دیتے ہوئے صبر اور تعاون کا مظاہرہ کرنا ہے یا پھر اپنی ٹانگ اوپر رکھنے کے لیے لڑائی جھگڑے اور تلخ کلامی کو پروان چڑھانا ہے

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : الصبر عند الصدمۃ الاولیٰ : صبر صدمے کے آغاز میں ہوتا ہے۔

یعنی جب کوئی تکلیف پہنچے جب کوئی بات بری لگے جب کسی کا رویہ ناقابل برداشت لگے تب عین اسی وقت خود کو یہ حدیث یاد دلانی ہے

ہم لوگ کیا کرتے ہیں تم نے ایسے کہا کیسے ؟ میں یہ کردوگا/گی، میں چھوڑونگا نہیں اور اگر کوئی فوت ہو جائیں تو زور زور سے بین کرنا

اور پھر سب کرنے کے بعد آخر میں کہنا ہمیں صبر آگیا ہے

نہیں یہ صبر نہیں آیا

ساری اخلاقیات کو چولہے میں جھونک کر ہم کہتے ہیں صبر آگیا

اصل صبر وہ ہے کہ جب کچھ برا لگے تو خاموش ہو جائیں کوئی غلط رویہ نہ اختیار کیا جائے سنی انسنی کردی جائے خاص کر کسی کی وفات پر بین نہ کیے جائیں

نبی کریم صلی اللہ وآلہ وسلم نے اپنے بیٹے ابراہیم کی وفات پر فرمایا تھا کہ بے شک دل غمگیں ہے، آنکھ آنسو بہاتی ہے لیکن ہم اپنے منہ سے وہی الفاظ کہیں گے جس سے ہمارا رب راضی ہو۔۔

تو منہ سے وہی الفاظ کہنے چاہیے جس سے اللہ سبحانہ وتعالٰی کی رضا مطلوب ہو نہ کہ ان کی نارضگی اور عذاب

مختصراً

اگر تو ہم ایک ساتھ مل کر رہنا چاہتے ہیں تو ہمیں خود میں تحمل لانا ہو گا تھوڑی سی برداشت اور صبر پیدا کرنا ہو گا

ہاں کبھی کبھی تو چلتا ہے اس کی ٹینشن نہ لیں

میں نے اکثر لوگوں کو دیکھا ہے جو کہتے ہیں کہ یہ گناہ تو کر لیا اب دوبارہ کرنے میں کیا مسئلہ ہے

نہیں مسئلہ ہے ایک دفعہ غلطی ہو گئی نہ کوئی بات نہیں اگلی دفعہ احتیاط کریں کیونکہ اللہ تعالی

کبھی بھی 100% نہیں مانگتے وہ 33% پر بھی معاف کر دیتے ہیں

وہ حدیث تو سب نے ہی سنی ہو گی نہ کہ اللہ تعالی نے فرمایا کہ اگر بندہ زمین سے لے کر آسمان تک

اپنے گناہ اکھٹے کر لے اور ایک دفعہ کہہ دے۔۔۔۔

یااللہ میری توبہ

تو اس کے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

تو ٹینشن نہیں لینی تحمل مزاجی آئے گی لیکن آہستہ آہستہ کوئی بھی کام ایک دم نہیں ہوتا کہ

آپ نے آج طہ کر لیا کہ میں اب زور سے بات نہیں کروگی یا غصہ نہیں کروگی تو ایک دن میں ہی

عمل ہو جائے گا ہو سکتا ہے آپ کر لیں لیکن عین کہیں غصہ آجائے کیونکہ میں آپ ہم سب

انسان ہے۔۔۔اور۔۔۔انسان خطا کا پتلہ ہے تو ایسے میں آپ ہار مان لیں یا خود سے دلبر داشتہ ہو جائیں یہ۔۔۔۔۔یہ مسئلے کا حل نہیں ہے

خود کو اون

(own)

بھی ہم نے کرنا ہے اور کنڑول بھی۔

بدگمان ہونا چھوڑدیں کہ بدگمانی دلوں کو اور رشتوں کو توڑ دیتی ہے۔

اور دوسروں کو سمجھنا سیکھیں کہ جب ہم ایک دوسرے کو سمجھیں گے تبھی تو خوشحال معاشرہ تشکیل دے پائیں گے تبھی تو امت مسلمہ کہلائیں گے تو یکجہتی ہمارا مشن ہے اگر ہم بیچ مشن میں ایک دوسرے سے اختلافات پال لینگے تو ہمارا مقصد کہیں پیچھے رہ جائے گا اور پھر ان اختلافات کے ساتھ چاہے ہم دن رات محنت کرتے رہیں وہ سب ریت کے ٹیلے کی طرح ہو گی جو ایک معمولی سی پھونک سے بھی گر جائے گی تو آپس میں ملنا بھی ہمیں ہے،یکجہت بھی رہنا ہے اور ایک دوسرے کا بھرپور ساتھ بھی دینا ہے۔

اللہ تعالی ہم سب کو آپس میں مل جل کر رہنے والا بنائے اور ہمیں صراط مستقیم پر چلنے والا،اور ایک

www.novelsclubb.com

دوسرے کی دل جوئی کرنے والا مسلمان بنائے۔

آمین ثم آمین.

از قلم

وردااشرف۔

www.novelsclubb.com